جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن
کراتشی ۵ پاکستان
جامعہ علوم اسلامیہ - پوسٹ بکس نمبر ۳۴۶۵ جمشید روڈ کراچی - www.banuri.edu.pk

واقعہ معراج کی تفصیل

سوال

معراج کے واقعہ کی تفصیل مل سکتی ہے؟

جواب

رسول اللہ ﷺ کو طائف کے دعوتی سفر سے واپسی پر جسم اور روح کے ساتھ بیداری کی حالت میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر وہاں سے ساتوں آسمان، سدرۃ المنتہیٰ، جنت و جہنم اور جہاں تک اللہ نے چاہا ان مقامات کی سیر کرائی گئی، اس سفر کو "اسراء و معراج" کہتے ہیں۔ معراج کی تاریخ میں علماء کا اختلاف ہے اور کئی اقوال کتب میں مذکور ہیں۔ معراج کے واقعہ کا اجمالی خلاصہ یہ ہے کہ:

نبی کریم ﷺ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے مکان میں استراحت فرمارہے تھے کہ یکایک چھت پھٹی اور جبریل امین اترے، ان کے ہمراہ دیگر فرشتے بھی تھے، نبی کریم ﷺ کو جگا کر مسجد حرام لے جایا گیا، وہاں آپ کے سینہ مبارک کو چاک کرکے قلب اطہر کو آب زمزم سے دھویا گیا، بعد ازاں آپ کی سواری کے لیے ایک بہشتی جانور لایا گیا، اور مسجد اقصیٰ کی جانب روانہ ہوئے، اس راستے میں آپ کو عجائبات دکھلائے گئے، مختلف اقوام اور مختلف لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے مختلف سزاؤں میں مبتلا تھے، مسجد اقصیٰ پہنچ کر رسول اللہ ﷺ نے انبیاء کی امامت فرمائی، اس کے بعد ملائکہ کی معیت میں آسمانوں کی جانب روانہ ہوئے، اور آسمانوں میں آپ ﷺ نے مختلف انبیائے کرام حضرت آدم، حضرت یحییٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت یوسف، حضرت ادریس، حضرت ہارون، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم علیہم الصلوات والتسلیمات سے ملاقات فرمائی۔ بعد ازاں آپ ﷺ کو سدرۃ المنتہیٰ کی طرف بلند کیا گیا، اس مقام پر آپ ﷺ نے جبریل امین کو اصلی صورت میں دیکھا، نیز اللہ جل شانہ کی

تجلیات وانوارات کا مشاہدہ کیا، یہاں سے مقام صریف الاقلام اور پھر مقام صریف الاقلام سے بارگاہِ قدس میں پہنچے، وہاں بارگاہِ الہیٰ میں سجدہ بجالائے، اور بلاواسطہ کلامِ خداوندی سے سرفراز ہوئے۔ اسی موقع پر نمازیں فرض کی گئیں۔ یہاں سے واپسی پر آپ ﷺ دوبارہ بیت المقدس میں اترے، وہاں سے براق پر سوار ہوکر صبح سے قبل مکہ مکرمہ پہنچے۔ یہ سفر معراج کا اجمالی خاکہ تھا۔

واقعہ معراج کی تفصیل کے لیے مندرجہ ذیل کتب ملاحظہ فرمائیں:

1- مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ کی کتاب: "**انوار السراج فی ذکر الإسراء والمعراج**" یعنی معراج کی باتیں۔

2- سیرۃ المصطفی جلد اول از مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ۔

نیز اس واقعے سے متعلق ماہنامہ بینات میں شائع ہونے والا مضمون بھی درج ذیل لنک سے حاصل کرسکتے ہیں:

ماہِ رجب اور واقعۂ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم(https://www.banuri.edu.pk/bayyinat-detail/%D9%85%D8%A7%DB%81-%D8%B1%D8%AC%D8%A8-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D9%88%D8%A7%D9%82%D8%B9%DB%81-%D9%85%D8%B9%D8%B1%D8%A7%D8%AC-%D8%A7%D9%84%D9%86%D8%A8%DB%8C-%D8%B5%D9%84%DB%8C-%D8%A7%D9%84%D9%84%DB%81-%D8%B9%D9%84%DB%8C%DB%81-%D9%88%D8%B3%D9%84%D9%85)

فقط واللہ اعلم

فتوی نمبر: 144205200016

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن